جس مسلمان کے متعلق چار آدمی بھلائی کی گواہی دے دیں، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا

ابوالاسود فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں آیا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آکر بیٹھ گیا۔ لوگوں کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی تعریف کی،تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ واجب ہو گئی۔ پھر ایک اور جنازہ گذرا تو لوگوں نے اس کا بھی ذکرخیر کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ”واجب ہو گئی“۔ پھر تیسرا جنازہ گذرا تو لوگوں نے اس کی برائی کی۔ اس بار بھی عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ”واجب ہو گئی“۔ ابو الاسود کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے امیرالمومنین کیا چیز واجب ہوگئی؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے وہی بات کہی ہے جو نبی ﷺ نے فرمائی ہے: ”جس مسلمان کے متعلق چار آدمی بھلائی کی گواہی دے دیں، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرےگا“۔ ہم نے عرض کیا:اور تین لوگ (جس کےحق میں گواہی دیں) تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا:”اور تین آدمی بھی“۔ ہم نے عرض کیا: اور دو لوگ (جس کےحق میں گواہی دیں)؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اوردو لوگ بھی“۔ پھر ہم نے آپ ﷺ سے ایک شخص کے بارے میں نہیں پوچھا

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سےایک جنازہ گزرا، اس وقت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ لوگ بیٹھے تھے۔ ان لوگوں نے میت کے لیے خیر و صلاح کی گواہی دی تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کے لیے یہ ثابت ہوگیا۔ پھر ایک دوسرا جنازہ گذرا تو لوگوں نے پہلے جنازے کی طرح اس کے لیے بھی خیر و صلاح کی گواہی دی تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کے لیے یہ ثابت ہو گیا۔ پھر تیسرا جنازہ گذرا تو لوگوں نے اس کے لیے برے حال کی کی گواہی دی۔تو اس پر بھی عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کے لیے یہ ثابت ہو گیا۔ ابو الاسود‘ عمر رضی اللہ عنہ کی بات سمجھ نہ سکے تو اس کے مفہوم کی وضاحت چاہی۔ چنانچہ عمر رضی اللہ عنہ نےکہا کہ میں نے وہی کہا ہے جو نبی ﷺ نے فرمایا تھا: جس مسلمان کے متعلق چار اچھے اور نیک لوگ یہ گواہی دے دیں کہ وہ اچھے اور نیک لوگوں میں سے ہے تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔ صحابہ نے جب آپ ﷺ سے یہ بات سنی تواس شخص کے بارے میں پوچھا جس کے اچھے ہونے کی تین لوگ گواہی دیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اور اسی طرح اگر اس کے اچھے ہونے کی تین لوگ گواہی دیں تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔ صحابہ نے عرض کیا: کیاجس کے لیے دو لوگ گواہی دیں اس کے لیے بھی جنت ہے؟” آپ ﷺ نے فرمایا:“ جس کے لیے دو گواہ ہوں تو اس کےلیے بھی جنت ہے۔(راوی کہتے ہیں) اور ہم نے آپ سے اس شخص کے بارے میں دریافت نہیں کیا جس کے حق میں صرف ایک آدمی خیر کی گواہی دے‘ کیا وہ جنت میں داخل ہوگا؟

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8870